سورة التحريم

آيات 10 -12

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿۱۱﴾
وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ع ﴿۱۲﴾

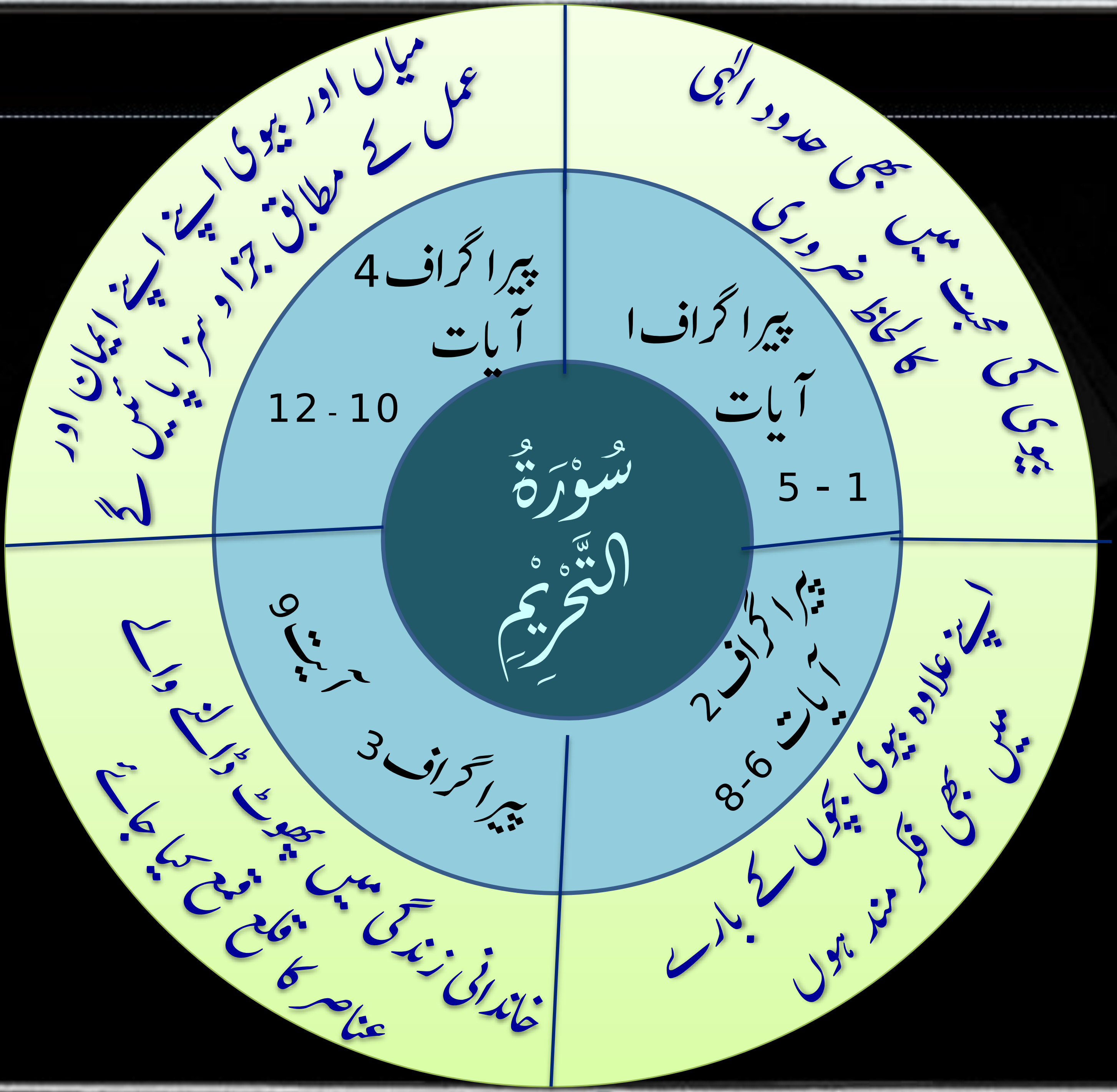
سُوْرَةُ التَّحْرِيْم
پیراگراف ۱
آیات
1 - 5
بیوی کی محبت میں بھی حدود الٰہی کا لحاظ ضروری
پیراگراف 2
آیات
6-8
اپنے علاوہ بیوی بچوں کے بارے میں بھی فکر مند ہوں
پیراگراف 3
آیت 9
خاندانی زندگی میں پھوٹ ڈالنے والے عناصر کا قلع قمع کیا جائے
پیراگراف 4
آیات
10 - 12
میاں اور بیوی اپنے اپنے ایمان اور عمل کے مطابق جزا و سزا پائیں گے

مطالعۂ حدیث

- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِیتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُكِلْتَ إِلَیْهَا وَإِنْ أُعْطِیتَهَا عَنْ غَیْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَیْهَا ۔ رواہ مسلم

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے عبدالرحمٰن ! امارت کا سوال مت کرنا کیونکہ اگر تجھے تیرے سوال کے بعد یہ عطا کردی گئ تو تم اس کے سپرد کردیئے جاؤگے اور اگر یہ تجھے مانگے بغیر عطا کی گئ تو تیری اس معاملہ میں مدد کی جائے گی۔

ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ

ضَرَبَ اللهُ - اللہ نے بیان کی

مَثَلًا - مثال

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا - ان لوگوں کیلیئے جنہوں نے کفر کیا

امْرَاَتَ نُوْحٍ - نوحؑ کی بیوی کی

وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ - اور لوطؑ کی بیوی کی

- امْرَأَةٌ - عام عورت - بیوی کے لیئے بھی استعمال ہوتا ہے
- یہ لفظ واحد ہے اور اسکی جمع نِسَاء ہے (جمع غیر سالم)
- عورت کیلیئے قرآن میں دوسرے لفظ زَوْج، حَلَائِل، صَاحِبَة، اَهل

كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ

كَانَتَا - وہ دو تھیں

كَانَ: ایک مرد کے لیئے كَانَا: دو مردوں کیلیئے كَانُوا: سب مردوں کیلیئے

كَانَت: ایک عورت کیلیئے كَانَتَا: دو عورتوں کیلیئے كُنَّ: سب عورتوں کیلیئے

تَحۡتَ - ماتحت (عقد میں)

عَبۡدَيۡنِ - دو بندوں کے

مِنۡ عِبَادِنَا - ہمارے بندوں میں سے

صَالِحَيۡنِ - نیک

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا

فَخَانَتٰهُمَا - مگر ان دو نے خیانت کی اُن دونوں سے

- مادہ خ ا ن خَانَ يَخُوْنُ خفیہ طور پر دھوکہ دینا-خیانت کرنا
- یہ لفظ عہد، امانت اور نفاق (دین میں خیانت) کیلیئے خاص ہے

فَلَمۡ -تو نہ

يُغۡنِيَا - کام آیا ان دونوں کے

عَنۡهُمَا - ان (دونوں) کے

مِنَ اللّٰهِ - اللہ سے (اللہ کے آگے)

شَيۡـًٔا - کچھ

وَّقِيۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ۝١٠

وَّقِيۡلَ - اور کہا گیا

ادۡخُلَا - تم دونوں داخل ہو جاؤ

النَّارَ - آگ میں

مَعَ - ساتھ

الدّٰخِلِيۡنَ - داخل ہونے والوں کے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ
يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

اللہ کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطورِ مثال پیش کرتا ہے۔
وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے اُن
شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے،
دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی جاؤ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ

وَضَرَبَ اللّٰهُ - اللہ نے بیان کی

مَثَلًا - مثال

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا - ان لوگوں کیلیئے جو ایمان لائے

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ - فرعون کی بیوی کی

اِذْ قَالَتْ - جب اس نے کہا

رَبِّ - اے میرے ربّ

ابْنِ - بنا دے

مادہ : ب ن ی بَنَی : تعمیر کرنا ، عمارت بنانا

لِیْ - میرے لیئے

عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ

عِنۡدَكَ - اپنے پاس

بَیۡتًا - ایک گھر

فِی الۡجَنَّةِ - جنت میں

وَنَجِّنِیۡ - اور مجھے نجات دے

- مادہ ن ج و نَجَا۔یَنۡجُو : نجات پانا، الگ ہونا
- اردو میں : نجات، ناجی (نجات پانے والا)، مناجات، استنجاء ، نجویٰ

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ - فرعون سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

وَعَمَلِهٖ - اور اس کے عمل سے

وَنَجِّنِىْ - اور مجھے نجات دے

مِنَ - سے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ - ظالموں کی قوم

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ
قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَ نَجِّنِیۡ مِنۡ
فِرۡعَوۡنَ وَ عَمَلِہٖ وَ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

اور اہلِ ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش
کرتا ہے جبکہ اس نے دعا کی " اے میرے ربّ، میرے لیے
اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے
عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔"

وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا

وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ - اور مریم عمران کی بیٹی

الَّتِىۡۤ - جس نے

اَحۡصَنَتۡ - حفاظت کی

- اَحۡصَنَ بچانا اور حفاظت کرنا
- اس کے معنی میں 3 باتیں 1- روکنا 2- بچانا 3- نگہداشت کرنا

فَرۡجَهَا - اپنی شرمگاہ کی

- فرج: عورت کی شرمگاہ (مرد کی شرمگاہ کیلیئے بھی استعمال ہوتا ہے)

فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

فَنَفَخْنَا - سو ہم نے پھونکی

- نَفَخَ : پھونک مارنا ، ہوا کا چلنا   (اردو میں نفخِ صور کی اصطلاح)

فِيْهِ - اس میں

مِنْ رُّوْحِنَا - اپنی روح میں سے

وَصَدَّقَتْ - اور اس نے تصدیق کی

- صَدَّقَ يُصَدِّقُ تَصْدِيْقًا   تصدیق کرنا

بِكَلِمٰتِ - باتوں کی

رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ

رَبِّهَا - اپنے رب کی

وَ كُتُبِهٖ - اور کتابوں کی

وَ كَانَتْ - اور وہ تھی

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ - فرمانبرداری کرنے والیوں میں سے

- مادہ ق ن ت

قَنَتَ : عاجزی کے ساتھ اطاعت کرنا

- قٰنِتٰتٌ فرمانبردار عورتیں
- دعائے قنوت : فرمانبرداری اور اطاعت کی دعا

وَ مَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ صَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ

اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال دیتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے رُوح پُھونک دی، اور اس نے اپنے ربّ کے ارشادات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی

آخری تین آیات کے مباحث

عورت کا مقام اور اسکا تشخص

- تاریخ میں عورت کا مقام
  - افراط و تفریط کا شکار
  - یا تو بھیڑ بکری کے طرح ایک ملکیت
  - یا شمعِ محفل
- اسلام نے عورت کو کیا منفرد مقام دیا ؟

آخری تین آیات کے مباحث

- اسلام نے
- عورت کو ایک مکمل قانونی اور اخلاقی تشخص عطا کیا
- زندگی میں اسکا دائرۂ عمل اور میدان کار کا واضح تعین کیا
  - عورت کا ایک الگ قانونی وجود ہے
  - اسکے قانونی حقوق ہیں
  - اسکی ذاتی ملکیت ہو سکتی ہے
  - اپنی ملکیت میں مکمل تصرف کا اختیار رکھتی ہے

آخری تین آیات کے مباحث

- اسلام نے عورت کو قانونی تشخص کے ساتھ اخلاقی تشخص بھی دیا
  - عورت اگر نیک کام کرے تو اسکے لیئے اجر و ثواب ہے
  - اس معاملے میں وہ مردوں کے تابع نہیں ہے
  - مرد عورت کے نان نفقہ کا ذمہ دار۔ اسکے دین و اخلاق کا نہیں
  - عورت کی نیکی، بھلائی اور خیر کا اجر اسی کو۔ اور مرد کا اسی کو
  - لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى
  - انسان کیلیئے وہی کچھ ہے جسکی اس نے کوشش کی

آخری تین آیات کے مباحث

- اسلام نے عورت کو قانونی تشخص کے ساتھ اخلاقی تشخص بھی دیا
- أَنِّي لاَ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى
- میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں خواہ مرد ہو یا عورت،
- لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ

جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اُس کے مطابق ان کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ

آخری تین آیات کے مباحث

- ان تین آیات کی مثالیں :
  - عورتیں اس غلط فہمی میں نہ رہیں کی ان کے شوہر ان کے دین و اخلاق کے بھی کفیل اور ذمہ دار ہیں
  - وہ اپنے اعمال کی خود ذمہ دار ہیں، اسی طرح انکے جزاوسزا کی بھی
  - شوہر کا نبی اور رسول ہونا بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا
  - اور شوہر کا دنیا کا سب سے بڑا منکر ہونا بھی انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا (اگر وہ ایمان پہ قائم رہیں)

آخری تین آیات کے مباحث

- نیک کام کرنا، بھلائیاں کمانا، دین کی خدمت کرنا صرف مردوں کے کرنے کا کام نہیں ہے
- اگر مردوں نے کیا ہے تو یہ انکی عورتوں کی طرف سے کفایت نہ کریگا
- اگر عورتیں یہ کام خود کریں گی تو اجر و ثواب کی حقدار ٹھہریں گی کہ عورت کا ایک ذاتی تشخص ہے
- وہ اس معاملے میں شوہر کی تابع نہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ {وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ}

دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ

يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا" مسلم،حدیث نمبر:۳۰۳

اے بنی کعب بن لوی: تم اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، کیونکہ اللہ کے یہاں تمہارے کام نہیں آسکتا ہوں، اور اے مرہ بن کعب کے لوگو! تم اپنی جانوں کو جہنم سے چھڑالو، کیونکہ میں تم کو کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا، اور اے اولاد عبد شمس تم اپنے آپ کو جہنم سے چھڑالو، کیونکہ میں قیامت کے دن تمہارے کام نہیں آؤں گا، اور اے بنی عبد مناف، تم اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، کیونکہ بغیر ایمان اور عمل صالح کے تمہارے لیے خدا کے یہاں کچھ کام نہ آؤں گا، اور اے بنی ہاشم! تم اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچالو، میں اللہ کے یہاں تمہارے کچھ کام نہ آؤں گا، اور اے بنی عبدالمطلب تم بھی اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچالو، یقینا میں اللہ کے یہاں تمہیں فائدہ نہیں پہنچا سکوں گا، اور اے بیٹی فاطمہؓ تو اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچالے، اور دنیا میں تو جتنا چاہے مجھ سے میرا مال مانگ لے، اللہ کے یہاں میں تیرے کام نہ آؤں گا

حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کے تذکرے میں سبق

- شوہر تقویٰ عبادت اور دوسری نیکیوں کے لحاظ سے خواہ کتنے ہی اُونچے درجے پر کیوں نہ ہوں عورت کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا
- نہ ہی وہ اللہ کے عذاب سے بچ سکتی ہے تاوقت کہ وہ خود اپنے آپ کو صحیح اعتقاد اور صالح اعمال سے آراستہ نہ کرلے
- قرآن و سنت کی نصوص اس بارے میں واضح ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں باپ دادا کی پاکبازی اور شوہر کا زہد و تقویٰ کام نہ آئے گا
- وہاں اصل سرمایہ نجات انسان کا خود اپنے حسن اعمال ہیں۔

فرعون کی نیک اور صالح بیوی (آسیہ بنت مزاحم رحمہا اللہ)

ایسی نازک گھڑی میں جب کہ سوائے اپنے رب کے اور کوئی سہارا سامنے نہ ہو،

- صرف اسی سے فریاد کی جائے
- اور اسی کی ربوبیت کو وسیلہ نجات بنایا جائے

ان خواتین کے لیے سراپا عبرت و نصیحت - جو اپنی بے عملی کے لیے غلط ماحول کو بہانہ بناتی ہیں۔

سیدہ مریم علیہ السلام کے دو نمایاں اوصاف

1. اللہ تعالیٰ کے احکام اور کتابوں کی تصدیق و تعمیل
2. اپنی عفت و عصمت کی حفاظت

ایک مسلمان خاتون کے لیے اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور احکام کی تصدیق و تعمیل کے بعد سے سب بڑا اہم وصف **عصمت و پاکدامنی** کی راہ کو اختیار کرنا ہے۔ ان اوصاف کے بغیر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی۔

ان تین آیات کی مثالیں

تین ممکنہ صورتیں

1. نوحؑ ، لوطؑ اور انکی بیویوں کی مثال – بہترین شوہر بدترین بیویاں
   - نسبتوں کے اعتبار سے اپنے دور کی سب خوش قسمت خواتین
   - لیکن چونکہ ایمان و عمل سے محروم تھیں اس لیے یہ نسبتیں ان کے کسی کام نہ آئیں
2. فرعون اور انکی بیوی حضرت آسیہ بہترین بیوی بدترین شوہر
   - شوہر کا دنیا کا بدترین کافر ہونا بھی ان کے لیئے نقصان کا باعث نہیں
   - برے ماحول سے پناہ کی فکر و کوشش کا درس

ان تین آیات کی مثالیں

تین ممکنہ صورتیں

3. حضرت مریمؑ کی مثال   بہترین کردار، صالحہ، بہترین مربّی و تربیت

- نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ کی مثال
- ایک بگڑے ہوئے ماحول میں جہاں چاروں طرف کفر و شرک کے اندھیرے تھے، انہوں نے اپنی محنت، ریاضت و عبادت اور رجوع و انابت کی بناء پر اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند مرتبہ و مقام حاصل کیا
- انسان کے اندر اگر انابت و رجوع الی اللہ کا جذبہ اور حقیقی طلب موجود ہو تو وہ برے سے برے ماحول میں بھی اپنے آپکو رشک ملائک بنا سکتا ہے

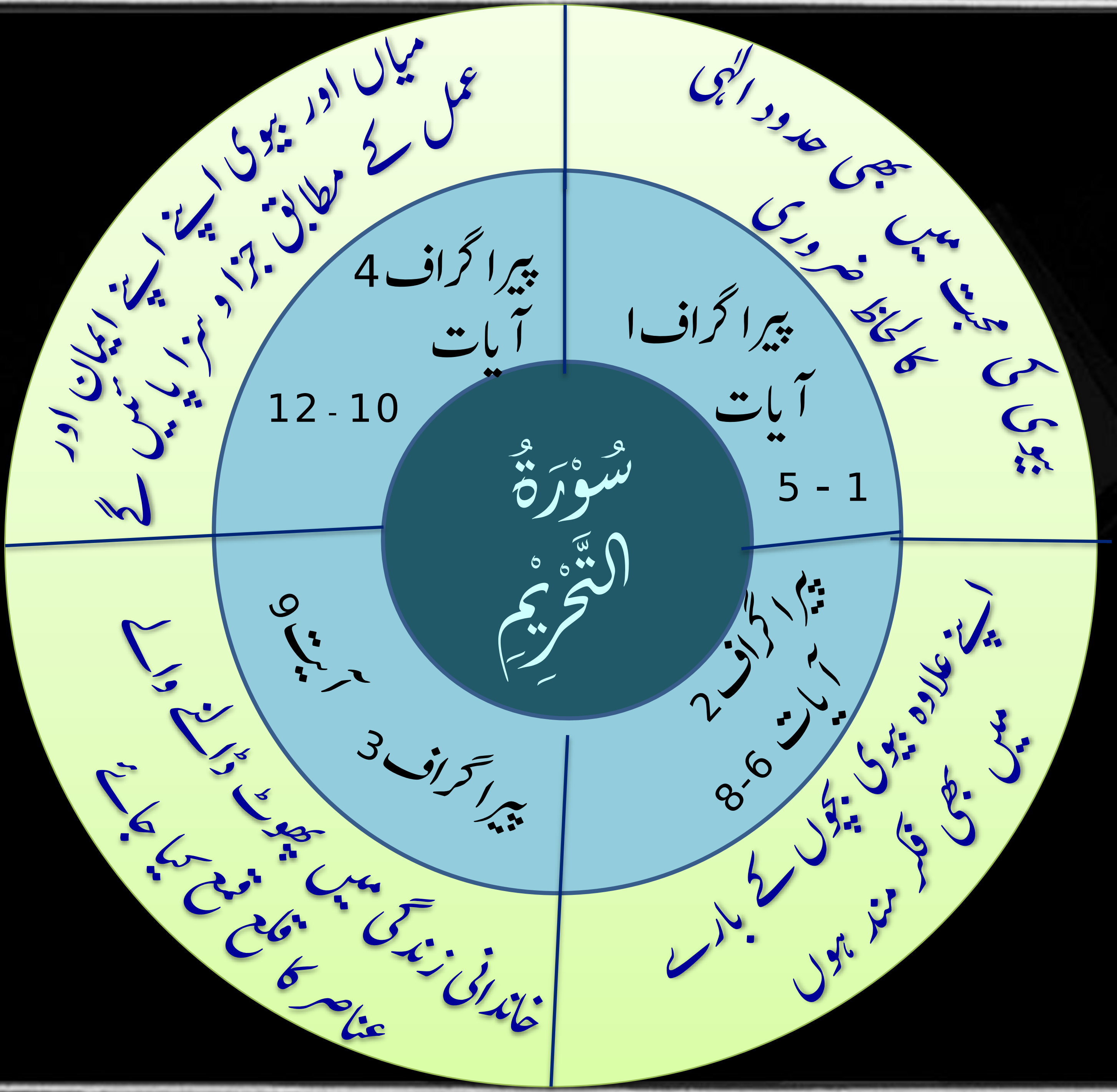
سُوْرَةُ
التَّحْرِيْمِ
پیراگراف ۱
آیات
1 - 5
بیوی کی محبت میں بھی حدود الٰہی
کا لحاظ ضروری
پیراگراف 2
آیات
6-8
اپنے علاوہ بیوی بچوں کے بارے
میں بھی فکر مند ہوں
پیراگراف 3
آیت 9
خاندانی زندگی میں پھوٹ ڈالنے والے
عناصر کا قلع قمع کیا جائے
پیراگراف 4
آیات
10 - 12
میاں اور بیوی اپنے اپنے ایمان اور
عمل کے مطابق جزا و سزا پائیں گے